اس ترجمہ شدہ PDS کی بنیاد 28 اکتوبر 2016 کے انگریزی ورژن پر رکھی گئی ہے۔

ADB

ایشیائی ترقیاتی بینک

پاکستان: وسطی ایشیائی علاقائی معاشی تعاون سے ریلوے رابطے کی سرمایہ کاری کا پروگرام

پراجیکٹ کا نام	پاکستان: وسطی ایشیائی علاقائی معاشی تعاون سے ریلوے رابطے کی سرمایہ کاری کا پروگرام
پراجیکٹ نمبر	48416-001
ملک	پاکستان
پراجیکٹ کی کیفیت	جاری
پراجیکٹ کی قسم/معاونت کا طریقہ	تکنیکی معاونت
فنڈنگ کاذریعہ/رقم	**TA-9153-PAK: وسطی ایشیائی علاقائی معاشی تعاون سے ریلوے رابطے کی سرمایہ کاری کا پروگرام** **تکنیکی معاونت کا خصوصی فنڈ** 1.00ملین ڈالر
اسٹریٹجک ایجنڈا	جامع معاشی نمو علاقائی تعاون
تبدیلی کے محرکات	نظم ونسق [گورننس] اور صلاحیت سازی شراکتیں
شعبہ/ذیلی شعبہ	**ٹرانسپورٹ-** ریلوے ٹرانسپورٹ [غیر شہری]
صنفی مساوات اور مرکزی دھارے میں شمولیت	کوئی صنفی عناصر موجود نہیں
تفصیل	PPTA ADB (i) PPTA کے قرض کے ذریعے بینک کے لیے قابل قبول ایک MFF اورکثیر الاقساط (Tranche) پراجیکٹس تیار کرے گا؛ (ii) پہلے کثیر الاقساط پراجیکٹ کی تکنیکی، معاشی ، مالیاتی ، سماجی اور ماحولیاتی افادیت کے لیے باضابطہ سرگرمی کوبروئے کار لائے گا۔
پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق	گزشتہ 150سالوں میں ریلوے نے پاکستان میں سماجی ، سیاسی اور معاشی زندگی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس تمام مدت میں واحد دستیاب ذریعہ نقل و حمل ہونے کی بناء پر بہت سے مقامات پر ریلوے سب سے بڑا ذریعہ تھا۔ نسبتاً بڑے ملک میں ریلوے نے طویل فاصلوں کے لیے مال و اسباب اور مسافروں کی نقل و حمل کے لیے منفرد فوائد پہنچائے ہیں۔ تاہم پچھلے20-30 سالوں میں روڈ ٹرانسپورٹ کی جانب سے بڑھتی ہوئی مسابقت کی بناء پر ریلوے کے مارکیٹ حصہ میں کمی ہوئی ہے۔ 2016 میں مال و اسباب کی ترسیل میں ریلوے کا حصہ4 فیصد اور مسافروں کی آمد و رفت میں 6 فیصد تھا جبکہ زیادہ ترحصہ سڑک کا رہا۔ نتیجتاً ریلوے کی مالیاتی کارگزاری تنزلی کا شکار ہوگئی اور اتنے وسائل فراہم نہ ہوسکے جو اثاثہ

جات کی تبدیلی اور صلاحیت میں اضافے کے لیے ضروری سرمایہ کاریوں کی مالیات کاری کے لیے ضروری تھے۔

پاکستان میں سرکاری سرمایہ کاریاں زیادہ تر سڑک کے شعبہ میں کی جارہی ہیں۔ سرکاری سرمایہ کاری کو نظر انداز کرنے اور سماجی ذمہ داریوں کا بہت زیادہ بوجھ ہونے کی بناء پر ریلوے شعبے کی کارکردگی2011سے مسلسل ابتر ہورہی ہے اور ریلوے کا شعبہ تباہی کے دھانے پر پہنچ چکا ہے، انفراسٹرکچر بہت خستہ ہوچکا ہے، دیکھ بھال و مرمت کا بہت زیادہ کام باقی ہے، ریلوے انجن اور ڈبے پرانے اور ناکارہ ہیں۔ تاہم2011سے پاکستان ریلوےکی کارکردگی میں کافی بہتری آئی ہے اور اس شعبہ کو مکمل ناکامی سے بچانے میں جن امور نے اہم کردار ادا کیا ہے ان میں چالو حالت والے انجنوں کی دستیابی اور پاکستان ریلوے کی سٹریٹیجک ٹریفک کی ترتیب اور ماہرانہ مارکیٹ کی اقسام اور نفع بخش ابدافی مارکیٹس اور کلائنٹ کے ساتھ طویل المیعاد روابط جیسی بہتر حکمت عملیاں شامل ہیں۔

حالیہ بہتری کے باوجود مزید مسابقی ٹرانسپورٹ خدمات فراہم کرنے، سڑکوں کی دسترس میں چلے جانے والی مارکیٹ کا حصہ دوبارہ حاصل کرنے اور بلآخر ملک میں ریل اور سڑک کے غیر متوازن ظاہری حصہ کو دوبارہ متوازن بنانے کے لیے ریلوے شعبہ کو اپنے انفراسٹرکچر کو بڑے پیمانے پر بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ظاہری حصوں کی دوبارہ توازن کاری سے سڑکوں پر جو بہت زیادہ بوجھ ہے اس میں کمی نتیجے میں سڑکوں پر دباؤ کم ہونے اور دیکھ بھال و مرمت کے بوجھ کم کرنے سے اور بہت زیادہ ڈولی استعمال سرمایہ کاریوں کے بہتر استعمال ملک کو بہت زیادہ معاشی فائدہ ہوگا، ورنہ ریلوے بیکار ہوجائے گا اور اس کی حالت مزید بگڑ جائے گی۔ ویژن2025ریلوے ٹرانسپورٹ کی اہمیت پر زور دیتی ہے اور ریلوے شعبہ کو دوبارہ فعال بنانے کے لیے سرکاری امداد کا اہتمام کرتی ہے۔

اثرات	
پراجیکٹ کے ماحصل	
ماحصل کی تفصیل	
ماحصل کی جانب پیش رفت	
پیش رفت پر عملدرآمد	
پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل	
پیش رفت پر عملدرآمد کی کیفیت [کوششیں،سرگرمیاں اور مسائل]	
جغرافیائی محل ووقوع	
ماحولیاتی اور	

سماجی پہلوؤں کا خلاصہ	
ماحولیاتی پہلو	
غیر رضاکارانہ آباد کاری	
مقامی لوگ/باشندے	
اسٹیک ہولڈرز کا ابلاغ،شرکت اور مشاورت	
پراجیکٹ ڈیزائن کے دوران	پراجیکٹ کے اہم اسٹیک ہولڈرزمیں سرکاری ادارے (وزارت ریلوے، محکمہ پاکستان ریلوے، مقامی حکومت کے محکموں کے ساتھ ساتھ دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے جیسے ریلوے پولیس) اور پراجیکٹ سے استفادہ کنندگان سمیت کاروباری کمیونٹی اور تاجر، مال و اسباب کے ترسیل کنندگان، ٹرانسپورٹرز نیز مسافر اور پراجیکٹ کی راہداری میں زمینی یا غیر زمینی اثاثہ رکھنے والی مقامی کمیونٹی اور متاثرہ افراد شامل ہیں۔ اسٹیک ہولڈرز کی شرکت کو درج ذیل کے ذریعے یقینی بنایا جائے گا: (i) مشاورتوں ، فوکس گروپس کے بحث مباحثے اور تبادلہ معلومات کے اجلاس، (ii) پراجیکٹ کے بارے میں آگاہی کی مہمات؛ اور (iii) پراجیکٹ سے متعلق تعمیراتی کاموں اور ملازمتوں میں مقامی لوگوں کی شمولیت۔ PPTA کی سماجی تحفظات کی ٹیم مشاورتوں، فوکس گروپس کے بحث مباحثوں اور تفصیلی انٹرویوز کے ذریعے پراجیکٹ کے اثرات کا جائزہ لے گی۔ کمیونٹی (خصوصاً غریب عوام) کی ممکنہ ضروریات اور دیگر حل طلب سماجی مسائل کا ازالہ کرنے کے لیے ان کا جائزہ لیا جائے گا اور پر اجیکٹ کی منصوبہ بندی اور ڈیزائن دستاویزات بشمولCARF،LARP اور غربت اور سماجی تجزیہ کی رپورٹیں اور بولی کی دستاویزات میں استحقاق کی شرائط اور مسائل کم کرنے کے اقدامات شامل کیے جائیں گے۔ پراجیکٹ کے علاقے میں فعال اہم سول سوسائٹی تنظیموں کی نشاندہی کی جائے گی اور انہیں پراجیکٹ پر عملدرآمد کے دوران PPTA اور عملدرآمد کرنے والی ایجنسیوں کے مشاورتی عمل میں شامل کیا جائے گا۔ اراضی اور اثاثہ جات کے حصول بشمول حق راہ گزر(RoW) سے تجاوزات کے خاتمے سے غریبوں پر اُن کی کم آمدنی ہونے کی وجہ سے غیر متناسب اثرات پڑ سکتے ہیں۔ سماجی و معاشی اور غربت کے تجزیاتی سروے(نمونوں کی بنیاد پر) کے دوران PPTA مسائل کی تشخیص کے لیے بامعنی مشاورتیں، گروپ بحث مباحثہ اور انفرادی انٹرویوز کرے گا اور بولی کی دستاویزات میں مسائل کی کمی اور روزگار کی بحالی، کنٹریکٹ کی شرائط شامل کرنے کی سفارش کرے گا۔
پراجیکٹ کے عمل درآمد کے دوران	پراجیکٹ ڈیزائن کے دوران خصوصاً پراجیکٹ کی عمل درآمد کی سرگرمیوں سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کی فیڈ بیک کے جواب میں اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کا دائرہ کار اور کوششیں وہی ہوں گی۔
کاروباری مواقع	
مشاورتی خدمات	کنسلٹنسی فرم کومعیار-لاگت کی شرح 90:10 کے تناسب کے مطابق معیار اور لاگت کی بنیاد پر انتخاب (QCBS) کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے مصروف کار کیا جائے گا۔ کنسلٹنٹ تمام اہم کاموں کے لیے اپنے بنیادی عملے کوبروئے کارلائے گا۔ کنسلٹنٹس جو اس منصوبے کی فزیبلٹی اسٹڈی کے کام میں شامل

تھے،انھیں تفصیلی ڈیزائن کے لیے مقابلہ کرنے کے اہل خیال کیا جائے گا اگر وہ ایسا کرنے میں دلچسپی کا اظہار کریں گے۔ ان کی موجودہ سرگرمیوں انہیں غیر منصفانہ مسابقتی فائدہ نہیں دیں گی۔ (کنسلٹنٹس کے استعمال سے متعلق ADB کے رہنما اصولوں کا پیرا 1.12دیکھیں؛2013)

کنسلٹنگ فرم کی بھرتی جاری ہے۔ انتخاب کے لیے کوالٹی اور لاگت پر مبنی طریقہ استعمال کیا جاتا ہے جس میں مکمل تکنیکی تجویز اور کوالٹی اور لاگت کے درمیان 90:10 کا تناسب شامل ہوتاہے۔ MFFکی تیاری میں درکار تکنیکی علم و معلومات کی وجہ سے 90:10 کا یہ تناسب ضروری ہوتا ہے۔ مشاورتی خدمات چھ مہینوں میں سرانجام دی جائیں گی اور اس کے لیے27بین الاقوامی افراد- ماہ اور29قومی افراد- ماہ درکار ہوں گے۔ ADB کنسلٹنٹس سے استفادہ سے متعلق ADB کے رہنما اصولوں (2013 جن میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاتی ہے) کے مطابق کنسلٹنگ فرم کو منتخب اور مقرر کرے گا۔ مشاورتی خدمات کے حصول کا نوٹس 28 جولائی 2016 کو شائع ہوا تھا جس میں درج ذیل ویب سائٹ پر اظہار دلچسپی پیش کرنے کے لیے26 اگست 2016 کی تاریخ مقرر کی گئی تھی:

https://uxdmz06.adb.org/OA.jsp?OAFunc=XXCRS_CSRN_PROFILE_PAGE&selNo=129608

پروکیورمنٹ	اس پراجیکٹ کے تحت پروکیورمنٹ ADB کے پروکیورمنٹ رہنما اصول [2015، جس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاتی ہے] کے مطابق کی جائے گی۔

ذمہ دار عملہ

ADB کا ذمہ دار افسر	Pyo, Dong-Soo
ADB کا ذمہ دار محکمہ	سنٹرل و ویسٹ ایشیا ڈیپارٹمنٹ
ADB کے ذمہ دار ڈویژن	ٹرانسپورٹ اینڈ کمیونی کیشنز ڈویژن،CWRD
عملدرآمد کرنے والی ایجنسی	**کمیونی کیشنز اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ ، کے پی** سول سیکرٹریٹ، پشاور، کے پی کے
نظام الاوقات	
تصوراتی خاکہ کی وضاحت	-
حقائق کی جانچ پڑتال	-
MRM	-
منظوری	10 اگست 2016
آخری جائزہ مشن	-
آخری PDS اپ ڈیٹ	26 ستمبر 2016

سنگ میل

منظوری	دستخط	موثریت	اختتام		
			اصل	نظرثانی شدہ	حقیقتی
10 اگست 2016	01 ستمبر 2016	01 ستمبر 2016	31اگست2017	-	-

مالیت کاری منصوبہ/TA کا استعمال

مجموعی رقوم

رقم	تاریخ	کل	ہم منصب				مشترکہ مالیت کاری	ADB
			دیگ	پراجیکٹ انسپانسر	استفادہ کنندگان	حکومت		
0.00	اگست 10 2016	1,200,000.00	0.00	0.00	0.00	200,000.00	0.00	1,000,000.00

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ(PDS) میں پراجیکٹ یا پروگرام کی معلومات کا خلاصہ موجود ہوتاہے: کیونکہPDS میں کام جاری ہوتاہے، اس لیے اس کے ابتدائی مسودے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتیں لیکن جب یہ دستیاب ہوتی ہیں جو انھیں شامل کر لیاجاتاہے۔مجوزہ پراجیکٹس سے متعلق معلومات ابتدائی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

ADB اس پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ (PDS) میں دی گئی معلومات کو اپنے استعمال کنندگان کے لیے ایک ذریعہ کے طورپر بغیر کسی یقین دہانی کے فراہم کرتاہے۔ ADB اعلی معیار کے مندرجات فراہم کرنے کی کوشش کرتاہے لیکن جو معلومات فراہم کی جاتی ہیں وہ"جیسے ہیں "اسی کی بنیاد پر بغیر کسی قسم کی گارنٹی کے فراہم کی جاتی ہیں۔ ADB کسی بھی معلومات کی درستگی یا حتمی ہونے کے حوالےسے کسی بھی قسم کی کوئی گارنٹی نہیں دیتاہے۔